کتاب نما

جب آسمان پھٹ جائے گا، قاری محمد اشرف ہاشمی، مرتب: امجد عباسی۔ ناشر: شرکۃ الامتیاز، رحمٰن مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۰۳۲۲-۴۳۴۴۸۲۶۔ صفحات: ۱۲۷۔ قیمت: ۲۶۰ روپے۔

فاضل مصنف، عالمِ دین، خطیب، مدرّس اور مربی تھے۔ اسّی کے عشرے میں وہ لاہور کے مختلف مکاتبِ فکر کے حلقوں میں درسِ قرآن کے لیے بلائے جاتے تھے اور بعض اوقات تبلیغی دوروں پر بیرونِ لاہور جایا کرتے تھے۔ ۱۹۸۳ء میں انھیں ہانگ کانگ سے دعوت نامہ آیا۔ ۱۹/اگست کو گھر سے نکلے ہی تھے کہ نامعلوم افراد نے انھیں اغوا کرلیا ـــــ اور آج تک اُن کا پتا نہیں چل سکا۔

جناب امجد عباسی نے ان کی ریکارڈ شدہ چھے تقاریر کو اس کتاب میں مرتب کیا ہے۔ موضوعات عمومی نوعیت کے ہیں (حقیقتِ انسان، نماز، اسوۂ دعوت، آخرت، نجات کی راہ) مگر قاری صاحب کا انداز و اسلوب بہت مؤثر کن ہے۔ قرآن و حدیث اور تاریخ علومِ اسلامیہ کا استحضار قابلِ رشک تھا، جن کے حسبِ موقع حوالے دیتے ہیں۔ ان کی دھیمی پکار، قاری کے دلِ پر دستک دیتی اور اُسے قائل کرتی ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

اسلام کا سفیر [قائداعظم محمد علی جناح]، مرتبہ: محمد متین خالد۔ ناشر: علم و عرفان پبلشرز، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۷۳۵۸۴۳۔ صفحات: ۸۸۸۔ قیمت: ۲۰۰۰ روپے

بانیٔ پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی ولولہ انگیز قیادت نے برطانوی مقبوضہ ہند میں مسلمانوں کی رہنمائی کی، اور اخلاص اور بے پناہ محنت سے دوقومی نظریے کو پاکستان کی شکل دی۔

تحریکِ پاکستان کے دوران مغرب زدہ اور انگریزوں کے مراعات یافتہ طبقے تحریکِ پاکستان کی مخالفت میں پیش پیش تھے۔ لیکن جب ۱۹۴۶ء میں قیامِ پاکستان کے امکانات روشن ہوئے تو اس طبقے کے بہت سے افراد نے بڑی تیزی سے مسلم لیگ میں شرکت کا راستہ اپنایا۔ جب پاکستان بن گیا تو اسی طبقے کے پروردہ عناصر نے پاکستان میں لادینیت، اباحیت پسندی اور صوبائی نسل پرستی

کے لیے کوششیں شروع کر دیں۔ اس فکر کی نفی کے لیے جب دینی اور مخلص قومی قائدین نے خبردار کیا کہ قیامِ پاکستان کی جدوجہد، قائداعظم نے اسلامی تہذیب اور اسلامی تشخص کے وعدے کے ساتھ کی تھی، تو مذکورہ شرانگیز عناصر نے یہ کہنا شروع کر دیا: ''محمدعلی جناح کا اسلام سے کیا لینا دینا، وہ تو ایک مغرب زدہ، آزادخیال اور سیکولر انسان تھے''۔

حقیقت سے ٹکراتے اس طرزِفکر اور پروپیگنڈے کی نفی کے لیے وقتاً فوقتاً جو معرکہ آرا مضامین شائع ہوتے رہے، اور جن میں قائداعظم کی دینی غیرت و حمیت، اور پاکستان کے اسلامی وژن کو مدلل انداز میں پیش کیا جاتا رہا، زیرنظر کتاب انھی مضامین کے انتخاب پر مشتمل ایک قیمتی دستاویز ہے۔ اس مقصد کے لیے جناب محمد متین خالد نے بڑی محنت سے یہ نثرپارے اور دردِدل سے لکھے مضامین ایک جگہ پیش کر دیے ہیں۔ مقصدیت کے اعتبار سے یہ ایک بہت قیمتی دستاویز ہے، جو اساتذہ، صحافیوں، سیاست دانوں اور علما کو زیرمطالعہ لانی چاہیے۔ (س م خ)

مکاتیبِ ہم نفساں، مرتب: ڈاکٹر ارشاد محمود صابر۔ ناشر: مکتبہ سرمد، اٹک۔ ملنے کے پتے: کتب خانہ مقبولِ عام، اُردو بازار، اٹک۔ اظہار سنز، ۱۹-اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۴۰۰ روپے۔ قیمت: ۱۰۰۰ روپے۔

غلام محمد نذر صابری پیشے کے اعتبار سے ایک کتاب دار (لائبریرین) تھے، مگر اپنی خداداد صلاحیتوں کے لحاظ سے اعلیٰ درجے کے ادیب، تحقیق کار، مدوّن، شاعر اور مخطوطہ شناس تھے۔ زیرنظر کتاب اُن کے نام ۳۶ ممتاز اہلِ قلم کے ۱۷۳ منتخب خطوط کا مجموعہ ہے، جنھیں ڈاکٹر ناشاد صاحب نے بڑی محبت اور محنت سے مکتوب الیہوں کے تعارف اور متونِ خطوط پر حواشی و تعلیقات کے ساتھ مرتب کیا ہے۔ مکتوب نگاروں میں ڈاکٹر سیّد عبداللہ، ڈاکٹر جمیل جالبی، غلام جیلانی برق، حکیم محمد سعید، ڈاکٹر محمود احمد غازی، وحید قریشی وغیرہ شامل ہیں۔

خطوط کے موضوعات متنوع ہیں۔ علمی مسائل پر اور کتابوں کے بارے میں استفسارات، تبصرے اور راہ نمائی ___ صابری صاحب کی لیاقت اور قابلیت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ فلسفے کے مسائل اور نظریۂ اضافیت اور زمان و مکان جیسے اَدق موضوعات پر بھی وہ مکتوب الیہوں کو راہ نمائی دیتے ہیں۔

ناشاد صاحب نے مجموعہ، بڑی دیدہ ریزی سے مرتب کیا ہے۔ تدوینِ مکاتیب کے لیے اسے ایک نمونہ قرار دیا جاسکتا ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)